© rasailojaraid.com

اقامت کی نیت کرے تو اس کی نیت اقامت صحیح نہ ہوگی۔ وہ مسافر ہی رہے گا، کیوں کہ آٹھویں تاریخ کو وہ منیٰ اور نویں کو عرفات ضرور جائیگا۔ اس لئے ایسے شخص کو قصر کرنا چاہیے۔

خلاصہ کلام:

خلاصہ یہ کہ (۱) آج کی ضروریات اور کثرت آبادی اور قسم قسم کی تیز رفتار سواریوں نے مکہ میں آمد ورفت کو کثیر بنادیا ہے۔ لہذا ملازمت پیشہ لوگ یا مکہ کے رہنے والے جو بار بار آتے جاتے ہیں انہیں احرام کی پابندی لازم نہیں ورنہ وہ حرج اور مشقت میں پڑ جائیں گے۔ اور رفع مشقت وحرج لازم ہے۔

(۲) مکہ کے رہنے والوں کے لئے حج تمتع اور حجِ قران درست نہیں۔

(۳) عورت اگر سفر حج کے دوران ناپاک ہوجائے تو وہ حج کرسکتی ہے اور طواف زیارت بھی کرسکتی ہے مگر اسے ایک دم واجب دینا ہوگا۔ اور دم بھی بدنہ یعنی گائے ذبح کرنا ہوگی یا اونٹ (بکرا ذبح کرنے سے کام نہیں چلے گا) اور یہ جانور حدود حرم ہی میں ذبح کرنا ضروری ہوگا۔

ہوئی تاخیر تو کچھ باعثِ تاخیر بھی تھا

مجلّہ فقہ اسلامی کا تازہ شمارہ نومبر دسمبر کا مشترکہ شمارہ ہے۔

راقم کی آنکھوں کے آپریشن کے باعث لکھنے پڑھنے کا کام تقریبا دو ماہ تک موقوف رہا۔ چنانچہ نومبر دسمبر کے شمارے بروقت شائع نہ ہوسکے۔ قارئین کو اس پر جو زحمت ہوئی اس پر معذرت کے ساتھ دعاءِ خیر کی درخواست ہے۔ (نوراحمد شاہتاز)

اعتذار

ہمارے فاضل بزرگ کرم فرما اور مجلّہ فقہ اسلامی کے مستقل قاری جناب ضیاء الدین برنی صاحب نے نشاندہی فرمائی ہے کہ مجلّہ فقہ اسلامی کے بعض شماروں میں رویت ہلال کے حوالہ سے شائع ہونے والا مجرب وآسان جدید فارمولا تحقیق کے مطابق درست نہیں۔ اس پر مزید تحقیق کی ضرورت ہے۔ تاتحقیقِ مزید اس پر عمل نہ کیا جائے۔ (مجلس ادارت)

© rasailojaraid.com